21

حضرت ذوالکفل علیہ السلام کے حالات

تاریخ انبیاء

page is left blank intentionally

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تاریخ انبیاءؑ

جلد۔۲۱

تحریر **حیدررضا** ولد **ابوجعفر** (مرحوم)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

ترجمہ، اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔ (سورۃ ابراہیم۔۴۱)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر تمام مرحوم مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہدا، لاوارث مرحومین، میرے تمام آباؤ واجداد اور بالخصوص نیچے دیئے ہوئے ناموں کی روح کو ایصال فرمائیں، شکریہ

ابو جعفر ولد علی محمد

کنیز سیدہ بنت علی سجاد

حسن جعفر ولد ابو جعفر

اشرف علی ولد محمد علی

محمد شبیر ولد غلام اکبر

بلقیس بانو بنت علی محمد

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾

ترجمہ، اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔ (بنی اسرائیل ۲۴)

"شجرِ طیبہ اور شجرِ خبیثہ"

سالِ تحریر اور تاریخِ مکمل : ۲۰۲۲۔فروری، ۲۰۲۴

"صراطِ مُستقیم"

سالِ تحریر اور تاریخِ مکمل : ۲۰۱۹۔اپریل، ۲۰۲۴

"تاریخ انبیاؑء"

سالِ تحریر اور تاریخِ مکمل : ۲۰۱۴۔جولائی، ۲۰۲۰

"حق و باطل کے راستے"

ایڈیشن : اوّل

سالِ تحریر اور تاریخِ مکمل : ستمبر۔۲۰۰۷

"اللہ کا شعور حاصل کیجیے"

سالِ تحریر اور تاریخِ مکمل : ستمبر۔۲۰۰۹

ایڈیشن : اوّل

سالِ طبع : مارچ۔۲۰۱۰

مطبع : سندھیکا پرنٹرز

انگلش ترجمہ اور ویب ڈیزائن

ترجمہ اور ڈیزائن : عارف رضا۔ہانی رضا۔محمد رضا

ویب سائٹ : https://yk-shia.com/books
https://play.google.com/store/books/author?id=Hyder+Raza

نمبر شمار	عنوان	جلد نمبر
۱	**تقریظ**	
۲	**انبیاءؑ** کی تعداد اور اُن کے **اُوصیاء**	**جلد۔۱**
۳	**صفات و معجزات، صحف انبیاءؑ** اور اُن کی تعداد	**جلد۔۱**
۴	**اُولوالعزم** کے معنی، **انبیائے اُولوالعزم** اور اُن کی تعداد	**جلد۔۱**
۵	**نبی و رُسولؐ** کے معنی اور عصمت انبیاءؑ	**جلد۔۱**
۶	حضرت **آدم** علیہ السّلام اور **بی بی حوّا** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲**
۷	حضرت **ہابیل** علیہ السّلام اور **قابیل** کے حالات	**جلد۔۳**
۸	حضرت **شیث** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۴**
۹	حضرت **ادریس** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۵**
۱۰	حضرت **نوح** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۶**
۱۱	حضرت **ہود** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۷**
۱۲	حضرت **صالح** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۸**
۱۳	حضرت **ابراہیم** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۹**
۱۴	حضرت **اسمٰعیل و اسحٰق** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۱۰**
۱۵	حضرت **لُوط** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۱۱**
۱۶	حضرت **ذوالقرنین** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۱۲**
۱۷	حضرت **یعقوب** اور **یوسف** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۱۳**
۱۸	حضرت **ایّوب** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۱۴**
۱۹	حضرت **شعیب** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۱۵**
۲۰	حضرت **موسٰی** اور **ہارون** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۱۶**
۲۱	حضرت **موسٰی** اور **خضر** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۱۷**
۲۲	حضرت **حزقیل** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۱۸**
۲۳	حضرت **الیاسؑ، الیسعؑ** اور **الیا** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۱۹**

نمبر شمار	عنوان	جلد نمبر
۲۴	حضرت **اسمٰعیل بن حزقیل** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۰**
۲۵	حضرت **ذوالکفل** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۱**
۲۶	حضرت **لقمان** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۲**
۲۷	حضرت **اسمٰعیل** علیہ السّلام اور **طالوت وجالوت** کے حالات	**جلد۔۲۳**
۲۸	حضرت **داؤد** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۴**
۲۹	**اصحاب سبت** کے حالات	**جلد۔۲۵**
۳۰	حضرت **سلیمان** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۶**
۳۱	قوم سبا اور **اہل ثرثار** کے حالات	**جلد۔۲۷**
۳۲	**ہاروت وماروت** کے حالات	**جلد۔۲۸**
۳۲	حنظلہ اور اصحاب رس کے حالات	**جلد۔۲۹**
۳۳	حضرت **شعیا** اور **حضرت حیقوق** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۰**
۳۴	حضرت **زکّریا و یحییٰ** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۱**
۳۵	حضرت **عیسےٰ** اور **بی بی مریم** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۲**
۳۶	حضرت **ارمیاؑ، دانیالؑ** اور **عزیر** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۳**
۳۷	حضرت **یونسؑ بن متی** اور انکے پدر بزوگوار علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۴**
۳۸	**اصحاب کہف ورقیم** کے حالات	**جلد۔۳۵**
۳۹	**اصحاب اخدود** کے حالات	**جلد۔۳۶**
۴۰	حضرت **جرجیس** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۷**
۴۱	حضرت **خالد بن سنان** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۸**
۴۲	حضرت **محمد مصطفٰے** (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حالات	**جلد۔۳۹**
۴۳	**اُن پیغمبروں کے حالات** جن کے ناموں کی تصریح نہیں ہے	**جلد۔۴۰**
۴۴	بعض **بادشاہان زمین** کے حالات	**جلد۔۴۱**
۴۵	**بنی اسرائیل اور ان کے علاوہ غیر پیغمبروں** کے حالات نادرہ وعجیبہ	**جلد۔۴۲**

تقریظ

الحمدللہ، پچھلی کتابوں کی طرح جیسے **"اللہ کا شعور حاصل کیجیے"**، **"حق و باطل کے راستے"**، **"صراطِ مستقیم"** اور **"شجرِ طیبہ شجرِ خبیثہ"** جیسی کامیاب کتابیں تحریر کرنے کے بعد، عوام کی حوصلہ افزائی اور اللہ تعالیٰ کی توفیقات سے ایک اور کاوش **"تاریخ انبیاؑء"** جو کے **"۴۲ جلدوں"** پر مشتمل ہیں حاضر خدمت ہے۔ اس کتاب میں تمام واقعات علامہ محمدّ باقر مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب "حیات القلوب" سے لیے گئے ہیں۔ میں نے صرف اتنی کوشش کی ہے کہ انبیاؑء اکرام کی زندگی کے احوال جو کہ قرآن میں بھی بیان ہو چکے ہیں ان کو اور علامہ کی کتاب کے واقعات کو ایک جگہ کیا جائے، ساتھ ہی یہ بھی کوشش کی ہے کہ ان واقعات کو انتہائی مختصر اور آسان لفظوں میں بیان کیا جائے تاکہ اس کتاب سے ہر طبقۂ فکر اور ہر عمر کے لوگ بالخصوص بچے بھی مستفید ہو سکیں اور انبیاؑء کی زندگی سے نصیحت حاصل کر سکیں۔ اگر کسی کو ان واقعے کی مکمل تفصیل یا کسی واقعہ کا حوالہ مقصود ہو، تو علامہ کی کتاب حیات القلوب سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اس کتاب میں یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ تاریخ انبیاؑء اور ان کے احوال زندگی کو اس طرح بیان کیا جائے کہ ایک عام شخص تمام انبیاؑء کے بارے میں باخوبی جان سکے اور ساتھ ہی یہ بھی جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے منتخب نمائندوں نے اعلیٰ مقام اور فضیلت رکھنے کہ باوجود کس کس طرح کے امتحانات کا سامنا کیا، اور کم و بیش تمام انبیاء نے سخت امتحان دیے اور ان پر صبر کیا۔ اس کتاب سے یہ بھی سبق حاصل کیا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف اپنے نیک بندوں کو ہی امتحانات میں مبتلا کرتا ہے، جب کوئی ان امتحانات پر صبر سے کام لیتا ہے تو کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے، اور پھر اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کامیابی سے نواز کر اعلیٰ مقام پر فائز کرتا ہے۔ انشاءاللہ، یہ کتاب بھی میری پچھلی کتابوں کی طرح آپ کے لیے مفید ثابت ہوگی اور آپ کے علم و یقین میں بھی اضافے کا باعث بنے گی۔ اس کوشش میں اگر میری طرف سے کسی قسم کی کوئی غلطی ہوئی ہو تو میں اپنے اللہ سے معافی کا طلبگار ہوتے ہوئے آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ضرور اطلاع کریں، میں آپ کا شکر گزار ہونگا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستے پر قائم رکھے اور دین کی صحیح معرفت عطا فرما کر عمل کی توفیق فرمائیں، آمین

تحریر: حیدر رضا ولد ابو جعفر (مرحوم)

رابطہ ای میل: hyderraza@yahoo.com

حوالے: قرآن کا اردو ترجمہ یہاں سے لیے گئے ہیں: http://cityislam.com/quran.htm

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ
نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّ
نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ
رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ
وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ
دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ
عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَ
اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ
نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ
زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾
وَالَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ
اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

ترجمہ، شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی ﴿۷۱﴾ اور ہم
نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک بخت کیا ﴿۷۲﴾ اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے
حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔ اور وہ ہماری عبادت کیا
کرتے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوط جب ان کو ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ
گندے کام کیا کرتے تھے۔ بچا نکالا۔ بے شک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے ﴿۷۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت کے (محل
میں) داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں تھے ﴿۷۵﴾ اور نوح جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہم کو پکارا
تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور جو لوگ
ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بے شک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا
﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی
(اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم
نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح
کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا) کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے تمہارے لئے ان کو
ایک (طرح) کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکرگزار ہونا چاہیئے ﴿۸۰﴾ اور
ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت
دی تھی (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿۸۱﴾ اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں
سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿۸۲﴾ اور
ایوب کو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے
﴿۸۳﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی
مہربانی کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے ﴿۸۴﴾ اور اسمٰعیل اور
ادریس اور ذوالکفل یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار
تھے ﴿۸۶﴾ اور ذوالنون جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر
قابو نہیں پا سکیں گے۔ آخر اندھیرے میں پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بے شک میں
قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح
نجات دیا کرتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور زکریا جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب
سے بہتر وارث ہے ﴿۸۹﴾ تو ہم نے ان کی پکار سن لی۔ اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو اُن کے (حسن معاشرت
کے) قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے
﴿۹۰﴾ اور ان (مریم) کو جنہوں نے اپنی عفّت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کے بیٹے کو
اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی
عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾

حضرت ذوالکفل علیہ السّلام کے حالات

منقول ہے کہ خدا نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر خلق پر مبعوث فرمائے اُن میں سے تین سو تیرہ مرسل تھے اُنہی میں ذوالکفلؑ بھی تھے اور وہ سیلمانؑ ابن داؤدؑ کے بعد مبعوث ہوئے اور اُنہی کی شریعت کے مطابق تبلیغ کرتے تھے انہوں نے سوائے دینی معاملات کے کسی امر میں کبھی غصّہ نہ کیا اُن کا نام عوید یا تھا اور وہ وہی ہیں جن کا ذکر حق تعالٰی نے قرآن میں فرمایا ہے کہ "یاد کرو اسمٰعیلؑ و ذوالکفلؑ و یسعؑ کو اُن میں سے ہر ایک نیک بندوں میں تھے۔" شیخ طبری فرماتے ہیں کہ مفسرین نے ذوالکفلؑ کے بارے میں اختلاف کیا ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ مرد صالح تھے پیغمبر نہ تھے لیکن پیغمبری کے لئے متکفل ہُوئے کہ دنوں کو روزہ رکھیں اور راتوں کو عبادت کریں اور غصّہ میں نہ آئیں اور حق پر کاربند رہیں۔ ذوالکفلؑ نے اس پر پورا پورا عمل کیا۔ بعض لوگوں نے کہا کہ وُہ پیغمبر تھے جن کا نام ذوالکفلؑ تھا یا خدا نے اُن کے ثواب کو دگنا کر دیا اس لئے اُن کو ذوالکفلؑ کہا ہے۔ (مولف فرماتے ہیں کہ ثعلبی کا قول ہے کہ ذوالکفلؑ ایوب صابر کے فرزند ہیں خدا نے ان کو پدر بزرگوار کے بعد اُن کو رسالت پر مبعوث کیا اور اہل روم کی طرف بھیجا۔ وہ لوگ اُن پر ایمان لائے اور ان حضرت کی تصدیق اور پیروی کی تو خدا نے ان کو جہاد کا حکم دیا۔ ان لوگوں نے عرض کی کہ اے ہمارے بشیر ہم دنیا کی زندگی کو دوست رکھتے ہیں اور مرنا نہیں چاہتے اور اس حال میں یہ نہیں چاہتے کہ خدا و رسول کی معصیت کریں۔ آپ خدا سے دُعا کریں۔ بشیر نے اُٹھ کر نماز ادا کی اور مناجات کی کہ پالنے والے تو نے مجھے حکم دیا کہ تیرے دشمنوں سے جہاد کروں۔ میں اپنے نفس کا مالک ہوں اور تو جانتا ہے کہ میری قوم کیا کہتی ہے لہٰذا ان کے گناہ کے عوض مجھ سے

ترجمہ، اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے ﴿۸۶﴾ سورۃ الأنبیاء

مواخذہ نہ کیجیو۔ اس لئے کہ میں تیری خوشنودی کی طرف تیرے غضب سے اور تیرے عفوو کرم کی طرف تیرے عذاب سے پناہ لایا ہوں۔ تو خدا نے ان کو وحی کی کہ میں نے تمہاری بات سُنی اور جو کچھ وہ لوگ چاہتے ہیں میں نے اُن کو دیا۔ وہ جب تک موت خود سے طلب نہ کریں گے ان کو موت نہ آئے گی۔ تم ان کی کفالت میری جانب سے کرو۔ انہوں نے خدا کی رسالت قوم تک پہنچائی۔ اسی وجہ سے ان کو ذوالکفلؑ کہتے ہیں۔ غرض ان میں توالد و تناسل کا سلسلہ جاری رہا اور اپنی کثرت پر ان کو بے حد اذیت ہونے لگی۔ پھر اپنے بشیر (نبی) سے التجا کی کہ خدا سے دعا کریں کہ اُن کی حالت بطور سابق کر دے۔ یعنی جس طرح وفات کا سلسلہ جاری تھا پھر قائم ہو جائے۔ خدا نے بشیر کو وحی کی کہ تمہاری قوم نے نہیں سمجھا تھا کہ جو کچھ ان کے لئے میں نے مصلحت دیکھا اور اختیار کیا، بہتر تھا اس سے جو کچھ وہ لوگ خود اپنے لئے بہتر سمجھے ہیں۔ پھر خدا نے اُن کو پہلی سی حالت پر قائم کر دیا کہ اپنی موت سے مرتے تھے۔ اسی سبب سے روم والے تمام گروہوں سے زیادہ ہوئے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ الیاسؑ تھے اور بعض کے نزدیک وہ یسعؑ پسر اخطوب تھے، جو الیاسؑ کے ساتھ تھے اور یہ ذوالکفلؑ جن کا ذکر خدا نے قرآن میں کیا ہے اُن کے علاوہ تھے۔ (اب جو حدیث نقل کی جارہی ہے وہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ذوالکفلؑ یوشع ہیں اور یہ روایت زیادہ معتبر ہے۔ حدیث میں یہ ہے کہ کسی پیغمبر سے ایسا سوال ان کی قوم نے کیا تھا لیکن اس میں پیغمبر کا تعین نہیں ہے۔ مسعودی نے مروج الذہب میں لکھا ہے کہ حزقیلؑ، الیاسؑ، ذوالکفلؑ اور ایوبؑ سب حضرت سلیمانؑ کے بعد اور حضرت عیسیٰؑ سے پہلے گذرے ہیں۔ اس حدیث سے ذوالکفلؑ کے بارے میں ایسا ہی معلوم ہوتا ہے اور ہم نے شہرت کے موافق ان کا ذکر اس جگہ کیا ہے)۔

ترجمہ، اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۴۸﴾ یہ نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام ہے ﴿۴۹﴾

روایت ہے کہ لوگوں نے ذوالکفلؑ کا حال جناب رسولؐ خدا سے دریافت کیا۔ فرمایا وہ حضر موت کے رہنے والے تھے ان کا نام عویدیا تھا۔ اُن کے والد کا نام اوریم تھا اُن کے پہلے یسعؑ پیغمبر تھے انہوں نے ایک روز کہا کہ میرا خلیفہ کون ہو گا جو میرے بعد لوگوں کی ہدایت کرے اس شرط کے ساتھ کہ کبھی غصہ میں نہ آئے۔ دوسری روایت کے مطابق یہ شرط تھی کہ دنوں کو روزہ رکھے اور راتیں عبادت میں بسر کرے اور کسی پر غصّہ نہ کرے یہ سُن کر عویدیاؑ اُٹھ کھڑے ہوئے اور کہا میں حاضر ہوں۔ تو یسعؑ نے پھر ان شرطوں کو دہرایا۔ پھر وہی کھڑے ہوئے اور کہا میں عمل کروں گا۔ غرضکہ جب یسعؑ نے رحلت فرمائی تو خدا نے عویدیاؑ کو اُن کے بعد پیغمبر بنایا وہ دن کے ابتدائی حصّہ میں لوگوں کے درمیان حکم کرتے تھے ایک روز شیطان نے اپنے مریدوں سے کہا کہ کون ہے تم میں جو اُن کو اپنے عہد سے منحرف کرے اور غصّہ دلائے۔ ایک شیطان ابیض نامی نے کہا میں یہ کام کروں گا۔ ابلیس نے کہا جا اور کوشش کر شاید تو اُن کو غصّہ میں لائے۔ جب ذوالکفلؑ لوگوں کے معاملات سے فارغ ہوئے اور اپنے دولت خانہ پر جا کر آرام میں مشغول ہُوئے۔ ابیض آکر چلانے لگا کہ مجھ پر ظلم کیا گیا ہے۔ حضرت نے اُس سے فرمایا جا جس نے تجھ پر ظلم کیا ہے اُس کو بُلا لا اس نے کہا وہ میرے کہنے سے نہیں آئے گا۔ حضرت نے اپنی انگشتری اُس کو دی کہ یہ نشانی میری اس کو دکھلا کر بُلا لا۔ ابیض انگوٹھی لے کر چلا گیا اور حضرت ذوالکفلؑ آج آرام نہ کر سکے۔ رات کو بھی نہ سوئے دوسرے روز جب لوگوں کے معاملات سے فارغ ہوئے اور جا کر چاہا کہ سور ہیں ابیض ملعون آیا اور فریاد کی کہ مجھ پر ظلم ہوا اور ظالم کے پاس میں آپ کی انگوٹھی لے گیا تھا اُس نے قبول نہ کیا اور آنے کے لئے راضی نہیں ہوتا۔ حضرت ذوالکفلؑ کے دربان نے کہا کہ اس وقت جاؤ حضرت آرام کر رہے ہیں۔ کیونکہ کل تمام دن اور رات بھی نہیں سوئے ہیں ابیض نے کہا کہ یہ نہیں ہو گا میں مظلوم ہوں اور چاہیے کہ میرا انصاف کیا جائے۔ یہ سُن کر جب اُس نے حضرت ذوالکفلؑ کو اطلاع دی۔ حضرت نے ایک خط لکھ کر دیا کہ وہ اپنے

دشمن کو دکھا کر حاضر کرے۔ وہ خط لے کر چلا گیا اور حضرت آج بھی نہ سو سکے اور رات عبادت میں گذاری۔ جب دوسرے روز خلق خدا کے امور سے فرصت ملی اور آرام کے لئے بستر پر لیٹے ہی تھے کہ ابیض اُسی وقت آیا اور چلانے لگا کہ آپ کے خط کو بھی اُس نے نہیں مانا اور آنے پر راضی نہیں ہوا۔ آنحضرت یہ سُن کر اُٹھے اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُس کے ساتھ روانہ ہو گئے۔ اُس روز گرمی سخت تھی کہ اگر دھوپ میں گوشت ڈال دیا جاتا تو بُھن جاتا۔ ابیض نے حضرت کا یہ صبر جب دیکھا تو نا امید ہو گیا کہ آپ پر اُس کا قابو نہیں چل سکتا حضرت کا ہاتھ چھوڑ کر بھاگا اور غائب ہو گیا۔ آپ کو اس سبب سے ذوالکفلؑ کہتے ہیں کہ آپ وصیت یسعؑ کے متکفل ہوئے اور عمل میں لائے اور خدا نے اُن کے حالات آنحضرتؐ کے لئے بیان کئے تا کہ انحضرتؐ بھی صبر فرمائیں اُن تکلیفوں پر جو امّت سے اُن پر پہنچیں جیسا کہ اُن سے قبل پیغمبروں نے صبر کیا۔

(نوٹ: بقیہ انبیاء کے حالات زندگی اگلی جلد دس میں ملاحظہ فرمائیں۔)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر ابو جعفر ولد علی محمد، کنیز سیدہ بنت علی سجاد، حسن جعفر ولد ابو جعفر اور تمام مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہداء ملت، لاوارث مرحومین خصوصاً میرے اباؤ واجداد کی روح کو بخش دیں۔ شکریہ

page is left blank intentionally